## رُحَمَاءُ بَیْنَھُمْ حصہ سوم و چہارم

مؤلف حضرت مولانا محمد نافع۔ صفحات حصہ سوم ۲۱۶۔ حصہ چہارم ۴۰۰
ناشر ادارہ تصنیف و تالیف جامع محمدی شریف ضلع جھنگ۔ کتابت و طباعت معیاری۔ جلد دیدہ زیب۔

قرآنی صراحت کے مطابق حضرات صحابہ وہ بابرکت نفوس ہیں۔ جن کو حضورؐ کے ہم نشینی کا اور ان کے ساتھ صحبت کا موقع ملا۔ اللہ تعالیٰ ان کے بارے میں فرماتے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ مَعَہٗ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ۔ قرآن سے بڑی شہادت اور مستند ترین سرٹیفکیٹ اور کونسا ہو سکتا ہے؟

زیر تبصرہ کتاب جیسا کہ عنوان سے ظاہر ہے۔ حضرات صحابہ کرامؓ خصوصاً خلفائے راشدین کے حالات اور ان کے آپس میں تعلق کے متعلق لکھی گئی ہے۔ مؤلف نے شیعہ سنی اختلافات کو مٹانے کی ہر ممکن مخلصانہ کوشش کی ہے فریقین کے کتب مستندہ کے متعدد حوالوں سے ثابت کیا ہے کہ یہ تفرق اور تشتت غلط فہمیوں اور دشمنان اسلام کی درپردہ ریشہ دوانیوں کا نتیجہ ہے۔ حالاں کہ حقیقت کچھ اور ہے۔

کتاب کے دو حصے پہلے شائع ہو چکے ہیں ایک حصہ صدیقی اور دوسرا فاروقی ہے۔ لیکن ہمارے سامنے کتاب کا تیسرا اور چوتھا حصہ ہے۔ جس کے بارے میں ناشرین کا یہ تبصرہ بالکل صحیح ہے کہ:

"خدا تعالیٰ مؤلف کی سالہا سال پر پھیلی ہوئی گراں بہا تحقیقی خدمات قبول فرمائے جیسا کہ رحماء بینھم کا عنوان پیارا اور اچھوتا ہے۔ اسی طرح اس کا اندازِ بیان شفقت و محبت کا سرچشمہ ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جناب مؤلف دلسوزی سے انما المومنون اخوۃ فاصلحوا بین اخویکم کی تحقیقی تفسیر پیش کر رہے ہیں۔

حصہ چہارم میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پر بعض بے جا مطاعن مثلاً اقربا نوازی پر بحث کی گئی ہے۔ اور یہ ثابت کیا ہے کہ حضرت عثمانؓ نے اپنے اقربا کو ذاتی وسائل سے عطیئے دیئے تھے۔ بیت المال سے نہیں۔ اس بے جا اعتراض کی اہمیت کی وجہ سے حصہ چہارم کو اسی عنوان سے معنون کیا ہے۔ علاوہ ازیں بیش بہا علمی تحقیقی مواد اس میں جمع کیا ہے۔ مثلاً حضرت عثمان کے قتل کے محرکات آپ کے دورِ خلافت کے عمال و حکام کی صلاحیت و اہلیت پر بھی سیر حاصل تبصرہ ہے۔ کتاب اہمیت اور موضوع کے لحاظ سے قابل مطالعہ ہے اور قیمت بھی مناسب ہے۔

### بقیہ از ص ۴۹ مولانا مولا بخش

میں قومی اتحاد کا قافلہ اسلام کی آواز پہنچانے کے لئے قریہ قریہ پہنچا۔

مولانا مرحوم پر ۱۹۷۹ء کے اوائل میں فالج کا حملہ ہوا جس سے آپ کی زبان بھی متاثر ہوئی۔ ۲۰ اگست ۸۱ء بروز جمعرات بعد نماز عصر مولانا مرحوم کی زبان ٹھیک ہو گئی اور بے ساختہ زبان پر کلمہ طیبہ کا ذکر جاری ہو گیا۔ افراد خانہ خوش ہوئے لیکن یہ کسی کو معلوم نہ تھا کہ یہ آخری الفاظ ہیں۔ تقریباً دس منٹ تک ذکر کرتے رہے اور کوئی بات نہ کی۔ اسی دوران روح پرواز کر گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

علی الصبح مولانا کو بروز جمعہ غسل دیا گیا۔ اور ۹ بجے کے قریب نماز جنازہ ادا کی گئی۔ جنازہ میں تیس ہزار کے لگ بھگ افراد موجود تھے اور نماز جنازہ مولانا قاضی عبدالقادر صاحب خلیفہ حضرت رائے پوری نے پڑھائی ✝